جانوروں میں تولیدی بیماریاں اوران کا تدارک

گائیوں اوربھینسوں میں مختلف تولیدی بیماریاں پائی جاتی ہیں۔ان بیماریوں سے جانوروں کی پیداواری صلاحیت کم ہوجاتی ہے یابالکل ختم ہوجاتی ہے۔لہٰذا مویشی پالنے والے کسانوں کوجانوروں کی پیداواری صلاحیت کم ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ اقتصادی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں جانوروں کی ان تولیدی بیماریوں کی وجہ سے کسانوں کوسالانہ دوارب روپیہ کا نقصان ہوتا ہے۔

گائیوں اوربھینسوں میں پائی جانیوالی چیدہ چیدہ بیماریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1) متعدی تولیدی بیماریاں:

یہ بیماریاں جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہیں اورایک جانور سے دوسرے جانور کومنتقل ہوسکتی ہیں۔ذیل میں ایسی چنداہم بیماریوں کاذکرکیا گیا ہے۔

1- ٹرائیکومونیے سس (Trichomoniasis):

اس بیماری کی اہم علامات میں بانجھ پن،شروع کے دنوں کا اسقاط حمل اوررحم میں پیپ پڑ جانا ہے۔یہ بیماری ایک یک خلوی جراثیم (Protozoan) ٹرائیکوموناس فیٹس کی وجہ سے پھیلتی ہے۔گائیوں اوربھینسوں میں یہ بیماری متاثرہ نر سے ملائی کے وقت منتقل ہوتی ہے۔

اس بیماری کی علامات عموماً ظاہرنہیں ہوتیں نرجانور میں متاثرہ عضوتناسل کی سوزش ہوسکتی ہے۔مادہ جانور عارضی طور پر بانجھ ہوجاتا ہےاورحاملہ ہونے کے لئے تین سے زیادہ بارملائی کروانی پڑتی ہے۔گرمی کے دودورانیوں کے درمیان وقفہ معمول سے بڑھ جاتا ہے۔رحم،سروکس یاویجائنا کی ہلکی سوزش ہوسکتی ہے جو بارآوری میں رکاوٹ نہیں ڈالتی۔عموماً حاملہ جانور میں 15 دنوں سے لیکر 80 دنوں کے بعد اسقاط حمل ہوجاتا ہے۔جینن کے مرنے اور گلنے سڑنے کی وجہ سے رحم میں بہت سے متاثرہ جانوروں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔یہ پیپ پانی کی طرح لیکن ہلکے پیلے رنگ کی ہوتی ہے۔اس پیپ میں عموماً جیر کے ٹکڑے اورچھچھڑے شامل ہوتے ہیں۔اس بیماری کے تدارک کیلئے کوئی ویکسین موجودنہیں ہے۔بیماری کے تدارک کیلئے بیل یاسانڈ سے قدرتی ملائی کی بجائے مصنوعی نسل کشی کا استعمال کرنا چاہیئے۔اس بیماری میں مبتلا جانوروں کا علاج جانوروں کوجنسی آرام (Sexual rest) مہیا کر

کے کیا جاتا ہے۔ پیپ پڑ جائے یا رحم کی سوزش ہو جائے تو علاج 0.25 فیصد ایکریفلیون آئنٹمنٹ کا استعمال عضو تناسل اوور شیتھ پر لگا کر کیا جاتا ہے۔

2- وبریوسس (Vibriosis):

یہ بیماری ایک جرثومے وبریوفیٹس (Vibrio fetus) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری ملائی یا مصنوعی نسل کشی کے وقت نر سے مادہ کو منتقل ہوتی ہے۔ اس بیماری میں عارضی بانجھ پن ہو جاتا ہے اور مادہ جانور حاملہ ہونے کے لئے بہت سی سروسز لیتی ہے۔ شروع کے دنوں کا حمل ضائع ہو جاتا ہے اور کبھی کبھی چار مہینے یا اس سے زائد اوپر کے مہینوں میں اسقاط حمل ہوتا ہے۔ مادہ جانور میں رحم کی سوزش اور پیپ ملی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ علاج کیلئے قدرتی ملائی سے پرہیز اور مصنوعی نسل کشی کا استعمال شامل ہے۔ مادہ تولید میں اینٹی بایوٹک کا باقاعدہ استعمال کرنا چاہیئے۔ متاثرہ گائے یا بھینس کا علامات کے مطابق علاج کرنا چاہیئے۔ رحم کی سوزش کیلئے سٹرپٹو پنسلین (Streptopencillin) کا سلوشن رحم میں داخل کرنا چاہیئے۔ یہ بیماری انسان کو بھی لگ سکتی ہے اور تیز بخار کر سکتی ہے اسلئے ایسے متاثرہ جانور کا احتیاط سے علاج کرنا چاہیئے۔

3- بروسیلوسز (Brucellosis):

یہ بیماری ایک جرثومے بروسیلا ابارٹس (Brucella abortus) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ یہ بیماری گائیوں، بھینسوں اور بکریوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کا جرثومہ اسقاط حمل سے متاثرہ جانوروں کی رحم سے نکلنے والی رطوبت میں شامل ہوتا ہے جب یہ رطوبت جانوروں کی خوراک یا پانی میں شامل ہو جائے تو اس بیماری کا جراثیم جانور کے جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ بیماری آنکھ کے ذریعے اور مصنوعی نسل کشی میں استعمال ہونے والے متاثرہ مادہ تولید سے منتقل ہو سکتی ہے۔

اس بیماری میں متاثرہ جانور میں حمل کے آخری تین مہینوں کے دوران اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کی روک تھام کیلئے صفائی اور حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ چونکہ یہ بیماری انسان میں منتقل ہو کر اسے بھی متاثر کر سکتی ہے اسلئے اس بیماری سے متاثرہ جانور کو نہایت احتیاط سے ہاتھ لگانا چاہیئے۔ چھ ماہ کے جانوروں کو اس بیماری کی ویکسین لگائی جا سکتی ہے۔

2) غیر متعدی تولیدی بیماریاں:

چند قابل ذکر غیر متعدی بیماریاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1- سسٹک اوووریز (Cyst Ovaries):

سسٹ (Cyst) کا شکار اوووریز ہوتی ہیں۔ جب کہ اوووریز کے اوپر کوئی ساخت بن جاتی ہے۔عموماً دو طرح کی سسٹ دیکھنے میں آئی ہے۔سسٹ کا پتہ عموماً مقعد میں ہاتھ ڈال کر اوووریز کا معائنہ کرنے سے ہوتا ہے۔

i) فولیکلر سسٹ (Follicular Cyst):

فولیکل سسٹ سے متاثرہ اوووری کے اوپر ایک بڑا اچھالا نمودار ہوتا ہے۔ جو کہ پھٹتا نہیں اور اس میں سے انڈے کا اخراج نہیں ہوتا۔ اسکی وجہ پیچوٹری (Pituitary) غدود سے LH ہارمون کا نامکمل اخراج ہوتا ہے۔ فولیکل سسٹ سے متاثرہ جانور عموماً ہر وقت گرمی میں رہتا ہے یا کبھی کبھی عدم موجودگی جنسی ہیجان کا شکار رہتا ہے۔ایسی حالت کے علاج کے لئے GnRH کا استعمال کرنا چاہیئے ۔آج کل بازار میں ڈلماریلین کے نام سے دوسی سی کا ٹیکہ دستیاب ہے جو کہ گوشت میں لگانا چاہیئے ۔اسکے استعمال سے عموماً دو ہفتوں میں سسٹ پھٹ جاتی ہے اور جانور نارمل ہو جاتا ہے۔

ii) لوٹیل سسٹ (Luteal Cyst):

ایسی سسٹ تقریباً ایک یا ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے۔ ہاتھ لگانے سے اوووری سخت محسوس ہوتی ہے۔اس سے متاثرہ جانور عدم موجودگی جنسی ہیجان کا شکار ہو جاتا ہے یعنی ایک عرصہ تک گرمی میں نہیں آتا۔اسکے علاج کیلئے PGF کا ٹیکہ گوشت میں لگانا چاہیئے ۔

2-عدم موجودگی جنسی ہیجان (Anoestrus):

عدم موجودگی جنسی ہیجان کا تعلق اوور یز کے متحرک ہونے سے ہے۔ مقعد میں ہاتھ ڈال کر اوور یز کا معائنہ کرنے سے اس بیماری کی تشخیص کی جاسکتی ہے۔ اس بیماری میں دوقسم کی حالتیں دیکھنے میں آتی ہیں۔

i) اوور یز کا متحرک نہ ہونا:

اس حالت میں دونوں اوور یز میں سے کوئی بھی متحرک نہیں ہوتی۔ اور معائنہ پر ایسی اوور یز سخت معلوم ہوتی ہیں کوئی کارپس لوٹیم CL یا فولیکل محسوس نہیں ہوتا ہے۔ اس حالت کا علاج GnRH کا ٹیکہ لگا کر کیا جاتا ہے۔

ii) اوور یز متحرک ہونا:

ایسی حالت میں دونوں میں سے کوئی ایک اووری متحرک ہوتی ہے۔ یعنی معائنہ پر اسکے اوپر کارپس لوٹیم محسوس ہوتا ہے۔ لیکن یہ جانور گرمی کی علامتیں ظاہر نہیں کرتا۔ اسکے علاج کے لئے دیکھ بھال بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ گرمی یا ہیٹ دیکھنے کیلئے ٹیز ربیل یا سانڈ کا استعمال کریں۔ بصورت دیگر PGF کا گوشت میں ٹیکہ لگا کر مصنوعی نسل کشی کریں۔

جانوروں میں پائی جانے والی چند دیگر اہم تولیدی بیماریاں جن کا تعلق عمل پیدائش سے پہلے یا بعد کے وقت سے ہے مندرجہ ذیل ہیں۔

1-اسقاط حمل:

اسقاط حمل کی وجہ جراثیمی یا غیر جراثیمی ہوسکتی ہے۔ اسقاط حمل اگر بروسیلوسز (Brucellosis) کی وجہ سے ہوتو ایسے جانور کو ریوڑ سے نکال دینا چاہیئے۔ جانور کو اونچی نیچی جگہوں، آپس میں لڑنے اور انہیں مارنے سے بچانا چاہیئے۔ حاملہ جانور کے زور سے گرنے سے بھی اسقاط حمل ممکن ہے۔

2- جیر رک جانا:

جیر بچے کی پیدائش سے عموماً آدھ گھنٹہ سے 6 گھنٹہ میں خود بخود نکل جانی چاہیئے۔ بصورت دیگر 12 گھنٹہ انتظار کے بعد ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ Oxytoxin (اوکسی ٹوکسن) کا 10cc ٹیکہ گوشت میں لگانے سے جیر نکل سکتی ہے۔ ہاتھ سے نکالی جانے والی جیر کے بعد جانور کے رحم میں فاٹروکسی من (Fatroximin) کی گولیاں رکھیں یا Sepicon (سیپی کون) جس میں 5 گرام سٹپر یٹو مائی سین اور پنسلین شامل ہوتی ہے 50cc پانی میں ملا کر رحم میں داخل کرنی چاہیئے۔ جیر کے ساتھ جوتی نہیں باندھنی چاہیئے۔ اور اسے کھینچنا بھی نہیں چاہیئے۔

3- ویجائنا کا باہر آنا:

ویجائنا اگر باہر آجائے اور جانور بیٹھا ہو تو اسے اٹھا دینا چاہیئے۔ گرم پانی کا استعمال نہ کریں بلکہ ٹھنڈے پانی سے باہر آئے ہوئے حصہ کو دھوئیں اور آہستہ سے صاف ہاتھ کے ساتھ اندر کر دیں۔ جانور کا پچھلا حصہ اوپر اور اگلا نیچے رکھیں۔ چھکی یا رسہ کا استعمال کریں۔ دوائیوں میں پروجیسٹرون (Progesteron) 10 سی سی کا ٹیکہ گوشت میں لگائیں۔

4- رحم کا باہر آنا:

رحم باہر آجائے تو فوری ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ ابتدائی امداد کے طور باہر آئے ہوئے حصہ کو دھوئیں (تازہ پانی استعمال کریں) اور حصہ کو اندر کرنے کی کوشش کریں۔ رحم کو دوسرے جانوروں، پرندوں اور کتوں سے بچائیں۔ جوتی لگانے سے پرہیز کریں۔ رحم اندر کرنے کے بعد فاٹراکسی من (Fatroymin) کی چار گولیاں اندر رکھیں۔

5- جانور کا بار بار ہیٹ میں آنا اور حمل نہ ٹھہرنا:

اس بیماری کی وجہ رحم کی سوزش ہو سکتی ہے۔ رحم کی سوزش کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔ پہلے درجہ کی سوزش، اس میں رحم سے گرمائی کے وقت تھوڑا ریشہ آتا ہے۔

2۔ دوسرے درجہ کی سوزش، اسمیں رحم سے گرمائی کے وقت کچھ ریشہ آتا ہے۔ ان دو صورتوں میں اسکا علاج رحم میں اینٹی بائیوٹک کا انجکشن لگا کر کیا جاتا ہے۔

2- جیر رک جانا:

جیر بچے کی پیدائش سے عموماً آدھ گھنٹہ سے 6 گھنٹہ میں خود بخود نکل جانی چاہیئے ۔ بصورت دیگر 12 گھنٹہ انتظار کے بعد ڈاکٹر سے رابطہ کریں ۔ Oxytoxin (اوکسی ٹوکسن) کا 10cc ٹیکہ گوشت میں لگانے سے جیر نکل سکتی ہے ۔ ہاتھ سے نکالی جانے والی جیر کے بعد جانور کے رحم میں فاٹروکسی من (Fatroximin) کی گولیاں رکھیں یا Sepicon (سیپی کون) جس میں 5 گرام سٹپر یٹو مائی سین اور پنسلین شامل ہوتی ہے 50cc پانی میں ملا کر رحم میں داخل کرنی چاہیئے ۔ جیر کے ساتھ جوتی نہیں باندھنی چاہیئے ۔ اور اسے کھینچنا بھی نہیں چاہیئے ۔

3- ویجائنا کا باہر آنا:

ویجائنا اگر باہر آجائے اور جانور بیٹھا ہوتو اسے اٹھا دینا چاہیئے ۔ گرم پانی کا استعمال نہ کریں بلکہ ٹھنڈے پانی سے باہر آئے ہوئے حصہ کو دھوئیں اور آہستہ سے صاف ہاتھ کے ساتھ اندر کردیں ۔ جانور کا پچھلا حصہ اوپر اور اگلا نیچے رکھیں ۔ چھکی یا رسہ کا استعمال کریں ۔ دوائیوں میں پروجیسٹرون (Progesteron) 10 سی سی کا ٹیکہ گوشت میں لگائیں ۔

4- رحم کا باہر آنا:

رحم باہر آجائے تو فوری ڈاکٹر سے رابطہ کریں ۔ ابتدائی امداد کے طور باہر آئے ہوئے حصہ کو دھوئیں (تازہ پانی استعمال کریں) اور حصہ کو اندر کرنے کی کوشش کریں ۔ رحم کو دوسرے جانوروں ، پرندوں اور کتوں سے بچائیں ۔ جوتی لگانے سے پرہیز کریں ۔ رحم اندر کرنے کے بعد فاٹراکسی من (Fatroymin) کی چار گولیاں اندر رکھیں ۔

5- جانور کا بار بار ہیٹ میں آنا اور حمل نہ ٹھہرنا:

اس بیماری کی وجہ رحم کی سوزش ہوسکتی ہے ۔ رحم کی سوزش کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ۔

1 ۔ پہلے درجہ کی سوزش ، اس میں رحم سے گرمائی کے وقت تھوڑا ریشہ آتا ہے ۔

2 ۔ دوسرے درجہ کی سوزش ، اسمیں رحم سے گرمائی کے وقت کچھ ریشہ آتا ہے ۔ ان دوصورتوں میں اسکا علاج رحم میں اینٹی بائیوٹک کا انجکشن لگا کر کیا جاتا ہے ۔

3۔ تیسرے درجہ کی سوزش، اس میں سارا رحم ریشہ سے بھرا ہوتا ہے۔ اسکا علاج مکمل تشخیص کر کے ڈلمازین کا دوسی سی ٹیکہ گوشت میں لگا کر اور اسکے بعد اینٹی بائیوٹک کا ٹیکہ رحم میں لگا کر کیا جاتا ہے۔

اسکا تدارک پیدائش کے وقت حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کر کے کیا جا سکتا ہے۔ ایسے نر سے ملائی کرائی جائے جو ہر بیماری سے پاک ہو۔

6- سوتک یا ملک فیور کی بیماری:

بہت سے جانوروں میں بچے کی پیدائش کے وقت سوتک کی بیماری ہو جاتی ہے۔ جس میں جانور بیٹھ جاتا ہے۔ اور گردن ایک طرف موڑ کر اٹھنے کے قابل نہیں ہوتا۔ یہ حالت عموماً کیلشیم کی جسم میں کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔

- اس کا علاج ورید میں ملفون سی (Milfone-c) کا 300 سی سی کا ٹیکہ لگا کر کیا جاتا ہے۔
- یاد رہے کہ یہ ٹیکہ بہت آہستہ رفتار سے لگانا چاہیئے ورنہ دل کی رفتار رکنے سے جانور کی موت واقع ہو سکتی ہے۔
- اس بیماری کے تدارک کیلئے بچہ کی پیدائش سے پانچ دن پہلے وٹامن ڈی کا ٹیکہ گوشت میں لگانا چاہیئے۔

تحقیق:
ڈاکٹر نعمت اللہ
پرنسپل سائینٹیفک آفیسر

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی وتوسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں/زرعی ماہرین کی سالہا سال کی تحقیقات وتجربات سے ماخوذ ہیں۔